سردار الانبیاء حضرت رسولؐ خدا

چھایا ہے ضعف اور پیمبرؐ نڈھال ہے آنکھیں ہیں بند درد ہے دل پر ملال ہے
غش پر غش آرہے ہیں نبی کا یہ حال ہے بجھتا ہوا چراغ۔ شہ خوشخصال ہے
سم سے نحیف خلق کے سرتاج ہوگئے
ہے ہے علیل صاحب معراج ہوگئے

اک کافرہ نے زہر کھلایا حضورؐ کو بستر پہ ضعف نے ہے سلایا حضورؐ کو
درد و غم و تعب یہ دکھایا حضورؐ کو ہے ہے قریب موت کے لایا حضورؐ کو
رُکتی ہے سانس آپ جو کروٹ بدلتے ہیں
وہ درد ہے کہ آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں

اکبار غش سے چونک کے بولے یہ مصطفیٰؐ مسجد میں مجھ کو لے چلو اے شیرِ کبریاؑ
دستِ علیؑ کو تھام کے اُٹھے شہ ہدا ممبر پہ جا کے سارے مسلمانوں سے کہا
لو الوداع جلد میں دنیا سے جاتا ہوں
دو چیزیں قیمتی ہیں جو میں چھوڑے جاتا ہوں

قرآں ہے ایک جو کہ ہے فرمانِ کبریا اے مومنو قرآن کو پڑھتے رہو سدا
اور دوسری ہے آلؑ میری مرکزِ ہدا یعنی علیؑ و فاطمہؑ حسنینؑ ذی سخا
اور نو پسر جو نسل حسینؑ میں آئینگے
عہدہ اِمامتوں کا وہ دُنیا میں پائینگے

www.earsiya.com

قرآن اور آل کا دامن نہ چھوڑنا　　وہ ہونگے ایک ساتھ قیامت تلک سدا
ان میں سے کوئی ایک کا دامن جو چھوڑیگا　　وہ شخص پھر نہ پائے گا جنت کا راستہ

اِن دونوں سے جہاں میں مودت ضرور ہو
قرآن واہلبیتؑ کی طاعت ضرور ہو

القصہ گھر میں آئے سہارا لئے رسولؐ　　دیکھا کہ فاطمہؑ ہے پریشان دل ملول
آنکھوں سے اشک جاری ہیں مغموم ہے بتول　　لپٹا کے اپنی بیٹی کو کہنے لگے رسولؐ

کیوں میری بیٹی قلب پہ آزار پاتی ہے
جیتا ہوں میں ابھی سے تو آنسو بہاتی ہے

آنکھوں سے آنسو پونچھ کے بیٹی کے ایکبار　　بولے نبیؐ کے غم نہ کر اے میری دل فگار
جاؤں گا میں جہان سے جب سوئے کردگار　　تو سب سے پہلے ہوگی میرے پاس غم گسار

ہر سانس آدمی کیلئے مستعار ہے
یہ زندگی امانتِ پروردگار ہے

القصہ آیا آپ کا جب وقت انتقال　　سرکار اہلبیتؑ سے کرنے لگے مقال
اے میرے بھائی حیدر کرار خوش خصال　　تم ہو اِمام وقت ہے یہ حکم ذوالجلال

رب نے چُنا ہے تم کو خلافت کے واسطے
ہے سر تمہارا تاجِ امامت کے واسطے

بھیا تمہیں بہت ہی ستمگر ستائینگے　　عہدہ تمہارا چھینیں گے تم کو رُلائینگے
مسجد میں تیغ آپ کے سر پر چلائینگے　　سجدے میں خون آپ کے سر سے بہائینگے

میں نے بڑے دکھوں سے یہ اسلام پالا ہے
کرلینا صبر صبر کا ہر دم اُجالا ہے

لپٹا کے اپنی بیٹی کو روے رسولؐ پاک　　بولے تمہارا چھین میرے بعد ہوگا خاک
بھڑکے گی در پہ آگ تو دل ہوگا دردناک　　تم پر وہ در گرائینگے دل ہوگا غم سے چاک

ٹوٹیں گی پسلیاں تمہیں آزار ہوے گا
بے جان ہائے بطن میں دلدار ہوے گا

لپٹا کے پھر حسنؑ سے کہا اے میرے پسر　　اعدا کرینگے زہر سے ٹکڑے تیرا جگر
اُگلو گے منہ سے لختِ جگر اے نکو سیر　　تن سبز ہوگا زہر سے اے کم سخن پسر

یہ ظلم بعدِ مرگ ستمگار ڈھائینگے
اور تیر بھی جنازہ پہ اعدا چلائینگے

لپٹا کے پھر حسینؑ کو کرنے لگے مقال　　دو دن کی بھوک پیاس سہو گے نکو خصال
تیغ و تبر کے زخم سے تن ہوگا لال لال　　سجدہ میں سر کٹاؤ گے شبیرؑ خوش خصال

سر کو کٹا کے خاک پہ بے گور سوؤ گے
مرنے کے بعد گھوڑوں سے پامال ہوؤ گے

www.emarsiya.com

یہ ۔کے خوب روے شہنشاہِ بحر و بر ۔ غش ہوگئے رسولؐ تو تھراگئے جگر

ا ۔میں آکے در پہ کسی نے یہ دی خبر اذنِ حضوری دیجئے یا سیدالبشرؐ

دروازہ پہ جو یوں ملک الموت آگیا

بیکس بتولؑ بی بی کا دل تھرتھرا گیا

۔کے جوغش سے اذن پیمبرؐ نے دے دیا اور اہلبیتؑ پاک کا دل غم سے ہل گیا

ب انبیاء نے چاک گریبان کرلیا ماتم رسولؐ پاک کا جنت میں تھا بپا

پیٹو سروں کو احمدؐ مختار مرگئے

سورج کو گہن آگیا سرکار مرگئے

کر ملائکہ نے کہا وامحمداؐ سب انبیاء نے دی یہ صدا وا محمداؐ

ں و سما سے آئی ندا وا محمداؐ کوہ و شجر بھی کہنے لگا وا محمداؐ

رحمت خداے پاک کی اٹھی جہان سے

رونے کی آرہی تھی صدا آسمان سے

ہرؑا نے دل کو تھامے کہا ہاے باباجاںؐ دنیا سے تم نے کوچ کیا ہائے باباجاں

ں کو ساتھ بھی نہ لیا ہائے باباجاں دل غم سے کٹ رہا ہے میرا ہاے باباجاں

کیسے سہوں یہ درد میں دکھیا جواب دو

بابا جواب دو میرے بابا جواب دو

حسنینؑ نے لپٹ کے جنازہ سے یہ کہا پھیلا کے ہاتھ ہم کو تو لپٹایئے ذرا
مرقد میں سونے جاتے ہو یا شاہِ دوسرا تم بن نہ چین آئے گا اے نانا مطلقا
دم گھٹ رہے ہیں صدمہ سے اب رحم کھایئے
اے نانا جاں نواسوں کو لپٹا کے جایئے

کب گھر میں لوٹ آؤ گے نانا بتا کے جاؤ آواز کب سناؤ گے نانا بتا کے جاؤ
صورت یہ کب دکھاؤ گے نانا بتا کے جاؤ کب سینہ سے لگاؤ گے نانا بتا کے جاؤ
پہنے کفن مزار کو اب آپ جاتے ہیں
ہم غم اٹھا رہے ہیں جگر تھرتھراتے ہیں

کہتے ہیں رو کے حیدرؑ کرار یا رسولؐ دنیا سے اٹھ گئے میرے سرکار یا رسولؐ
سہہ سہہ کے دل پہ صدمہ و آزار یا رسولؐ راہیٔ خلد ہوگئے سرکار یا رسولؐ
کلمہ پڑھایا خلق کو آباد کردیا
باطل سے حق پرستوں کو آزاد کردیا

مدحت کی عرض ہے میرے سرکار مصطفیٰؐ بی بی خدیجہ اور میری معصوم فاطمہؑ
حسنینؑ ابن مرتضیٰ اور آلِ مصطفیٰؐ یا بارہویں امام میرے حجتِ خدا
آقا میرے رسولؐ کا پرسہ قبول ہو
مولا میرے رسولؐ کا پرسہ قبول ہو

www.marsiya.com